77430 ـ سجده سہو كى جگہ اور اس ميں كيا پڑھا جائيگا ؟

سوال

نماز ميں نقص يا زيادہ ہونے كى صورت ميں سجدہ سہو كى كيفيت كے متعلق سوال كرنا چاہتا ہوں، كہ آيا سجدہ سہو سلام كے بعد كيا جائے تو كيا نمازى تشھد دوبارہ پڑھے گا يا نہيں ؟

اور كيا سجدہ سہو ميں تين بار سبحان ربى الاعلى كہنا ہے يا كہ سجدہ سہو كے ليے كوئى اور دعاء ہے ؟

اور اگر نمازى پہلى تشھد بھول جائے تو كيا اس پر سجدہ سہو واجب ہوتا ہے يا نہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

سجدہ سہو كى جگہ آيا سلام سے قبل ہے يا بعد ميں اہل علم كے ہاں اس ميں بہت زيادہ اختلاف پايا جاتا ہے، ان كے اقوال ميں سے ظاہر اور صحيح قول يہ ہے كہ:

نماز ہى بھول كر زيادتى ہو جانا سلام كے بعد سجدہ سہو كرنے كا متقاضى ہے، اور نماز ميں نقص سلام سے قبل سجدہ سہو كا متقاضى، ليكن اگر شك ہو تو اس ميں تفصيل ہے:

اگر دونوں احتمالوں ميں سے كوئى ايك راجح ہو تو سلام كے بعد سجدہ سہو كيا جائيگا، اور اگر اسے كوئى احتمال راجح نہيں تو سلام سے قبل سجدہ سہو كرے، اس كا بيان سوال نمبر (12527) كے جواب ميں گزر چكا ہے آپ اس كا مطالعہ كريں.

دوم:

مستقل فتوى كميٹى كے فتاوى جات ميں درج ذيل فتوى ہے:

" علماء كرام كے صحيح قول كے مطابق پہلى تشھد نماز كے واجبات ميں شمار ہوتى ہے، كيونكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ ايسا كرتے اور فرمايا كرتے تھے:

" نماز اس طرح ادا كرو جس طرح تم نے مجھے نماز ادا كرتے ہوئے ديكھا ہے "

اور جب اسے ترك كيا تو سجدہ سہو كيا تھا، چنانچہ جو بھی جان بوجھ كر عمدا چھوڑ دے اس كی نماز باطل ہو جائيگی، اور جو غلطی اور بھول كر چھوڑ دے اس كمی كو سلام سے قبل سجدہ سہو پورا كر دے گا " انتہی

دیكھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلميۃ والافتاء (7 / 8).

سوم:

سجدہ سہو كرنے كے بعد تشہد بيٹھنا مشروع نہيں، چاہے سجدہ سہو سلام سے قبل كيا جائے يا سلام كے بعد، اس كا بيان سوال نمبر (7895) كے جواب ميں گزر چكا ہے آپ اس كا مطالعہ كريں.

چہارم:

سجدہ سہو اسی طرح كيا جائيگا جس طرح نماز ميں سجدہ ہوتا ہے، چنانچہ سجدہ سہو بھی نماز كے سجدہ كی طرح سات ہڈيوں پر ہو گا، اور معروف دعاء سبحان ربی الاعلی پڑھی جائيگی، اور دو سجدوں كے درميان رب اغفرلی رب اغفرلی والی دعاء پڑھی جائيگی، سجدہ سہو كے ليے كوئی خاص دعاء مقرر نہيں، اہل علم نے كا يہی كہنا ہے.

مرداوی رحمہ اللہ تعالی " الانصاف " ميں لكھتے ہيں:

" سجدہ سہو اور اس ميں پڑھی جانے والی دعاء اور سجدہ سے اٹھ كر دوسرا سجدہ كرنے سے قبل پڑھی جانے والی دعاء نماز كے سجدہ كی طرح ہے " انتہی

ديكھيں: الانصاف (2 / 159).

اور رملی رحمہ اللہ تعالی " نہايۃ المحتاج " ميں لكھتے ہيں:

" ان دونوں سجدوں (يعنی سجدہ سہو) كی كيفيت نماز كے سجدہ كی طرح ہو گی، سجدہ سہو كے واجبات، اور مندوبات مثلا زمين پر پيشانی لگانا اطمنان، اور دونوں سجدوں ميں بيٹھنا نماز كے سجدہ كی طرح ہو گا " انتہی مختصرا

ديكھيں: نہايۃ المحتاج (2 / 88).

بعض فقہاء نے سجدہ سہو ميں (سبحان من لا يسهو و لا ينام) كے الفاظ كہنا مستحب قرار ديے ہيں، ليكن اس كی كوئی دليل نہيں ہے، چنانچہ مشروع يہی ہے كہ جو نماز كے سجدہ ميں كہا جاتا ہے اسی پر اقتصار كيا جائے اور اس كے علاوہ كسی دوسری دعاء كی عادت نہ بنائی جائے.

اس سلسلہ ميں اہل علم كے دوسرے اقوال سوال نمبر (39399) كے جواب ميں بيان ہو چكے ہيں.

والله اعلم .